سوال

میں سعودی ہوں اور میرے لیے ایک اچھی ملازمت اور اچھے اخلاق کے مالک دیندار شخص کا رشتہ آیا ہے، کسی مسلمان شخص کا دوسرے غیر ملکی عربی مسلمان شخص سے شادی کرنے کا حکم کیا ہے، جواب دینے پر اللہ آپ کو جزائے خر عطا فرمائے ؟

جواب

الحمد للہ

خاوند اور بیوی کے لیے ایک ہی ملک کی شہریت والے ہونا شرط نہیں، اور نہ ہی یہ شادی کا معیار ہے، بلکہ مطلوب تو یہ ہے کہ عورت کی جانب سے دین ایک ہو، اگر حالت وہی ہے جو آپ نے بیان کی ہے تو شرعی طور پر آپ کے لیے اس مصری شخص سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ کا ولی اس شادی پر راضی ہو

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے (اپنی بچی کا) نکاح کردو اگر ایسا نہیں کروگے تو زمین میں وسیع وعریض فتنہ بپا ہوگا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) ترمذی نے اسے حسن غریب کہا ہے، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1967) اور سنن البیہقی الکبری (82/7).

علامہ البانی رحمہ اللہ نے الارواء الغلیل حدیث نمبر (1868) اور صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (865) اور (866) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے

اور ہم یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس طرح کی شادیوں میں ذرا غور کریں اور دونوں ملکوں کی عادات کو بھی دیکھیں کہ کہیں یہ بعد میں آپ کے ازدواجی تعلقات پر اثرانداز نہ ہو، اور آپ اس معاملہ کو سمجھنے کی کوشش کریں جو بعد میں ان شاء اللہ آپ دونوں کو جمع رکھ سکے

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

130596